Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

عارضی صلح میں آزاد فوجوں کو توڑنے کی کوئی شرط نہیں ہے

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ آج راولپنڈی میں پاکستان کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ کشمیر میں جنگ بند کرنے کے لئے جو عارضی معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں کبھی یہ طے نہیں پایا۔ کہ آزاد فوجوں کو توڑ دیا جائے گا۔ آپ نے حال ہی کی چند جانبدارانہ خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ عارضی صلح کی دفعہ ایک میں آزاد فوجوں کے توڑ دینے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ دوسرے حصہ میں جو آج کل زیادہ زیر بحث ہے۔ ریاست سے پاکستان کی فوجوں اور ہندوستان کی فوجوں کے ایک بڑے حصے کے نکالے جانے کا ذکر ہے۔ آپ نے کہا کمیشن واضح طور پر اس امر کا اعلان کر چکا ہے۔ کہ اس دفعہ کا مقصد آزاد فوجوں کو توڑنا یا غیر مسلح کرنا نہیں ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ ۱۳ اگست کی قرارداد کے پیرا ۲ اور دفعہ نمبر ۱ میں ریاستی اور باقی ہندوستانی فوجوں کا ذکر ہے۔ کہ انہیں کس مقام پر رکھا جائے گا۔ ہندوستان کی فوجوں کے متعلق رائے شماری کے منتظم حکومت ہندوستان

انڈونیشیا پر بحث ہوگی

نیویارک ۱۳ اپریل۔ کل رات اتحادی قوموں کی بڑی اسمبلی میں اس مسئلے پر بحث ہوئی۔ کہ آیا اسمبلی کے اس اجلاس میں مسئلہ انڈونیشیا پر بحث کی جائے یا نہ کی جائے۔ کافی بحث و تمحیص کے بعد یہ مسئلہ رائے شماری پر چھوڑ دیا گیا۔ ۱۴ ممبروں نے یہ رائے دی۔ کہ انڈونیشیا کے مسئلے پر اسی اجلاس میں زور دیا جائے ۳ ووٹ تجویز کے خلاف ہوئے اور ۱۲ غیر جانبدار رہے۔

مزارعین کی مشکلات کا حل سوچنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

کوئلے کی سروے کیلئے بیرونی ممالک سے ماہرین منگوائے گئے

ناظم الملت حضرت خواجہ ناظم الدین بالقابہ کی تقریر

کراچی ۱۳ اپریل۔ آج کراچی میں صبح ایوان تجارت کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین بالقابہ نے فرمایا۔ مجھے بے حد مسرت ہوئی ہے۔ کہ اب اس ایوان میں بڑے بڑے تاجر شامل ہو گئے ہیں۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ یہ کہنا درست نہیں کہ ہم نے کسی مجبوری کے ماتحت حکومت ہندوستان سے تجارتی معاہدے کئے ہیں۔ بلکہ پاکستان کا شروع سے ہی یہ خیال ہے کہ اگر ہندوستان و پاکستان ملکر کام کریں تو بڑا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ناظم الملت نے فرمایا حکومت اور ملک کی ترقی کے ان کاموں میں اگر غیر سرکاری آدمی بھی شامل ہونا چاہیں۔ تو حکومت اجازت دے دیگی۔

آپ نے فرمایا کانوں کو کھودنے اور معدنیات نکالنے کا کام بڑی تیزی سے شروع ہونے والا ہے۔ کارخانوں کی زندگی کے لئے سب سے اہم شئے کوئلہ ہے۔ اور اس کی سروے کے لئے ہم نے بیرونی ممالک سے کوئلہ ایکسپرٹ منگوائے ہیں۔ وہ پاکستان کا دورہ کرکے اس کی کامل سروے کریں گے واضح رہے کہ مغربی پنجاب اور بلوچستان کی بعض کانوں کے متعلق پہلے بھی دریافت ہو چکی ہے۔

زراعت پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت ناظم الملت نے فرمایا فی الحال یہ صوبائی معاملہ ہے۔ اور بعض صوبائی حکومتیں مالی یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے اسے معیاری طریق سے سرانجام نہیں دے سکتیں۔ لہذا مرکزی حکومت اس معاملے پر بڑی شد و مد سے غور کر رہی ہے۔ آپ نے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ مزارعین کی حالت کو بہتر بنانے ان کی مشکلات کو حل کرنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت ایک اصلاحی قانون بنانے کے سلسلے میں غور کر رہی ہے۔ چنانچہ ابتدائی کوشش کے طور پر اصلاحات پر غور کرنے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی بٹھا دی گئی ہے۔ جو اپنی سفارشات مرکزی حکومت کو پیش کرے گی۔

ناظم الملت نے فرمایا مغربی پنجاب میں جو کپاس میں ملاوٹ ہوتی تھی۔ اس سال اس کی روک تھام کر دی گئی ہے۔ پاکستان سٹیٹ بنک کا ذکر کرتے ہوئے الحاج خواجہ ناظم الدین نے فرمایا۔

(باقی صہ کالم اول)

مشرقی پنجاب کی نئی وزارت

شملہ ۱۳ اگست آج شملے میں مشرقی پنجاب کی نئی وزارت نے حلف وفاداری اٹھایا۔ نئے حلف وفاداری اٹھانے والے وزراء کے نام یہ ہیں۔ لالہ بھیم سین سچر۔ سردار اجل سنگھ۔ سردار بچن سنگھ چودھری لہری سنگھ اور سردار جوگندر سنگھ ابھی مد اور وزراء کے نام زیر غور ہیں۔ نئے وزیروں کے شعبوں کی تقسیم کے متعلق تا حال کوئی اطلاع نہیں آئی

نگران کمیٹی نے کراچی سٹی مسلم لیگ کو توڑ دینے کا فیصلہ دیا۔

کراچی ۱۳ اپریل۔ کراچی سٹی مسلم لیگ کے باہمی تنازعات کو مٹانے کے لئے جو نگران کمیٹی مقرر ہوئی تھی۔ اس نے کل اس کے توڑ دیئے جانے کا فیصلہ سنا دیا۔ اور مسٹر احمد رفیق۔ قاسم اور اسمٰعیل بہائی کو دو دو سال کے لئے کسی عہدے کو سنبھالنے کے ناقابل قرار دے دیا گیا۔ واضح رہے۔ کہ اس کمیٹی کے رکن بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی عیسےٰ اور پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر یوسف خٹک تھے۔

فیصلے میں بالتصریح اس امر کو بیان کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر قاسم اور اسمٰعیل بہائی نے آئین کی خلاف ورزی کرنے میں پیش پیش حصہ لیا۔ اور مسلم لیگ کے عزم کو بٹہ لگانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ گو وہ آئینی طور پر بھی اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکتے تھے۔ لیکن انہوں نے آئینی جد و جہد کو چھوڑ کر غیر آئینی طریقوں اور غنڈہ ازم کو اختیار کیا۔ اس فیصلے میں مسٹر احمد رفیق کا ذکر کرتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ کہ ایک ایسی ہستی نے بھی کرسئی صدارت پر بالجبر قبضہ کرنے کی حرکت کی۔ نگران کمیٹی نے بھی رائے دی ہے کہ سٹی مسلم لیگ کراچی کو نئے انتخابات تک پاکستان مسلم لیگ کے ساتھ منسلک کر دیا جائے۔ نئے ممبر بھرتی کئے جائیں۔ اور نئے انتخاب ہوں۔

نہیں۔

کراچی۔ ۱۳ اپریل۔ آج حکومت برما کے وزیر اعظم تھاکن نو حکومت پاکستان سے بات چیت کرنے کے لئے کراچی پہنچے۔ آپ کل وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کریں گے۔ ایک اخبار نویس کے سوال کرنے پر کہ کیا برما دولت مشترکہ برطانیہ میں شامل رہے گا۔ آپ نے جواب دیا نہیں۔

وائسرائے دار الحکومت میں

کراچی ۱۳ اپریل۔ پاکستان کے رکن مواصلات آنریبل سردار عبد الرب نشتر آج مشرقی پاکستان کا پورے ہفتے کا دورہ کرنے کے بعد کراچی پہنچ گئے

خراج تحسین

کراچی ۱۳ اپریل۔ آج سعودی عرب کے وزیر مختار مقیم پاکستان السید الخطیب نے ایک دعوت میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ پاکستان کے وزیر اعظم کی پیشکردہ قرارداد مقاصد کو سعودی عرب میں بے حد پسند کیا گیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر دفتر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

ایڈمیرل نمٹز ۳۰ اپریل سے پہلے نیویارک سے روانہ ہو جائیں گے

کراچی ۱۳ اپریل - اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہند و پاکستان نے مندرجہ ذیل کمیونک نئی دہلی اور کراچی سے ایک ساتھ جاری کیا ہے۔ امیر البحر چیسٹر ڈبلیو نمٹز ناظم استصواب نے نیویارک سے اس برصغیر کو روانہ ہونے کے لئے آخری تاریخ ۳۰ اپریل مقرر کی ہے۔ آپ کے ہمراہ تھوڑا سا عملہ ہوگا۔ یہاں پہنچنے پر آپ اور آپ کا عملہ دوستانہ ملاقاتوں کی غرض سے چند روز نئی دہلی اور کراچی میں قیام کرے گا۔ اور کچھ عرصہ مقامی صورت حال کے جائزہ لینے میں گذارے گا۔ وقت آنے پر آپ کمیشن کی قرارداد مؤرخہ ۵ جنوری کی شق ۸ کے مطابق دیگر تجویز وں کی تفصیلات کے بارے میں صلاح مشورہ کریں گے جو اس قرارداد میں درج ہے۔

سب سے پہلے امیر البحران مذاکرات میں حصہ لیں گے۔ اور وہ ان کا تمام مقامی صورت حال سے واقفیت حاصل کرے گا۔ آپ استصواب کے لئے انتظامیہ کے جلد سے جلد قیام کی کوشش کریں گے۔ ان کا صدر مقام غالباً سری نگر میں ہوگا۔ برصغیر میں پہنچنے کے بعد وہ اس وقت تک واپس نہ جائیں گے جب تک کہ وہ اپنے مقصد کو پورا نہیں کر لیتے بشرطیکہ کوئی غیر متوقع حالات رونما ہوں۔ اگر استصواب اس سال ختم نہ ہوا تو امیر البحر نمٹز عارضی معاہدہ کی استواری کے بعد موسم سرما تک اس علاقہ میں قیام کریں گے۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ استصواب رائے عامہ جلد سے جلد عمل میں آئے۔

سندھ مسلم لیگ کی کانفرنس

کراچی ۱۳ اپریل - صوبہ سندھ مسلم لیگ نے اپنے تعمیری پروگرام کو عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کے لئے صوبہ کے اندر کانفرنسوں کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ اس سلسلہ کی پہلی صوبائی کانفرنس مؤرخہ ۱۹-۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء کو لاڑکانہ میں منعقد ہو رہی ہے جس کی صدارت محترم آنریبل سردار عبدالرب صاحب نشتر وزیر دولت پاکستان کریں گے۔

پاکستان مغربی پنجاب مہاجرین کونسل کا اجلاس کراچی میں

مغربی پنجاب میں مہاجرین کو گزارہ کا بھتہ بدستور ملتا رہیگا۔

کراچی ۱۳ اپریل۔ مسٹر لیاقت علی خاں۔ وزیر اعظم پاکستان کے زیر صدارت پاکستان مغربی پنجاب مشترکہ مہاجرین کونسل کا ۲۲ واں اجلاس پیر کی شام کو کراچی میں منعقد ہوا۔ جس میں ہز ایکسیلنسی سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب میں مہاجرین کے لئے گزارہ کا بھتہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اور کمیٹی مقرر کی جو گزارے کے بھتہ کے لئے شرائط مرتب کرے گی اور اس کے علاوہ اس اسکیم کی تفصیلات تیار کرے گی۔ کمیٹی میں حسب ذیل حضرات شامل ہوں گے۔

جسٹس رحمٰن نگران املاک تخلیہ کنندگان خواجہ عبید اللہ مالیاتی مشیر۔ مسٹر اختر حسین مالیاتی کمشنر مغربی پنجاب اور مسٹر ایم زیڈ خاں جوائنٹ سیکرٹری وزارت مہاجرین۔

مغربی پنجاب کے موجودہ یتیم خانوں اور دوسرے اداروں کے علاوہ صوبہ میں لاوارث عورتوں کے لئے سرکاری یتیم خانے اور دوسرے ادارے قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ کونسل کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کی تجاویز پہلے ہی زیر غور ہیں۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نائب وزیر مہاجرین جسٹس رحمٰن۔ مسٹر ہاس۔ میاں عبدالعزیز۔ خواجہ عبید اللہ۔ مسٹر اختر حسین اور مسٹر ایم زیڈ خاں نے اجلاس میں شرکت کی۔

کونسل کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ مہاجرین کی بدولت آج مغربی پاکستان کی تجارت اور صنعت و حرفت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔

مقامات مقدسہ پر عربوں کا کنٹرول

دمشق ۱۳ اپریل۔ حکومت شام کو اس درخواست کی ایک نقل وصول ہوگئی ہے۔ جو اسکندریہ کے پادری نے اقوام متحدہ کو ارسال کی ہے۔ اس میں درخواست کی گئی ہے کہ مقدس مقامات کو عربوں کے کنٹرول میں دیدیا جائے۔ انہوں نے لکھا کہ ماضی میں عربوں نے ان مقامات کا جس طرح انتظام کیا ہے اس کو تمام فرقوں نے پسند کیا۔

(استقلال)

دلِ یک قطرہ میں ہیجانِ یم محسوس کرتا ہوں

خوشی محسوس کرتا ہوں نہ غم محسوس کرتا ہوں
میں احساسات کی لہروں کو کم محسوس کرتا ہوں

جہاں تابانیٔ ذرات ہے رشکِ مہ و انجم
میں اس منزل میں اب اپنا قدم محسوس کرتا ہوں

کبھی جس نے نہیں کی اک نگاہِ التفات اب تک
اسی کا سب سے بڑھ کر میں کرم محسوس کرتا ہوں

یہ کیوں تاریک راتوں کے سکوتِ بے نہایت میں
میں اک ہلکی سی آوازِ قدم محسوس کرتا ہوں

بھری محفل میں کوئی ترجمانِ دل نہیں ملتا
وگرنہ میں بھی دل میں زیر و بم محسوس کرتا ہوں

اک عرصہ ہوگیا ہے میں نے دیکھا تھا انہیں لیکن
ابھی تک یورشِ حسنِ اتم محسوس کرتا ہوں

مرا افسانہ سنتے سنتے دنیا تھک گئی لیکن
میں کہتے کہتے خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہوں

بڑھا جاتا ہے جتنا بھی غمِ یارِ ازل دل میں
میں اتنا ہی غمِ دنیا کو کم محسوس کرتا ہوں

نگاہ حضرتِ محمود نے جب سے نوازا ہے
دلِ یک قطرہ میں ہیجانِ یم محسوس کرتا ہوں

نسیم اظہارِ الفت ہر کہ و مہ کر نہیں سکتا
میں اس توفیق کو ان کا کرم محسوس کرتا ہوں

نسیم سیفی

ترکی اور جمہوریت

قاہرہ ۱۳ اپریل۔ ترکی کی نیشنل اسمبلی کے رکن اور سابق وزیر کاجم دمواصلات ڈاکٹر قاسم جوکلنے جو مصر کا دورہ کر رہے ہیں۔ الجریدہ المسائیہ کو ایک ملاقات میں بتایا کہ ترکی نے مغربی جمہوریتوں کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کر لئے ہیں اور وہ اپنے جمہوری اصولوں کی مخالفت کرنے پر تلا ہوا ہے۔

انہوں نے کہا ہم بحر روم کے معاہدے کی پر زور حمایت کرتے ہیں۔ اور درحقیقت ایسی اقوام کے ساتھ شرکت پسند کرتے ہیں جو جمہوریت کے مقاصد کی کرتی ہوں اور میثاق اوقیانوس کی طرح اس کے مقصد کو مستحکم جانتی ہوں۔

جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ آیا جنگ ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ دونوں مخالف طاقتیں اس قدر کمزور ہیں کہ وہ جنگ نہیں کر سکتیں۔

مصر اور ترکی کے تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ یہ تعلقات دوستانہ ہیں۔ اور دنیا کے حالات ان کو ایک دوسرے سے اور زیادہ قریب کر دیں گے۔ ڈاکٹر قاسم نے بتایا کہ ترکی میں کمیونسٹ منشور غیر قانونی ہے۔ اور اس پر عمل کرنے والوں کو قانون سخت سزا دیتا ہے۔

(استقلال)

سیالکوٹ میں مفت شفاخانہ

سیالکوٹ میں مہاجرین جموں و کشمیر ناقص رہائش کی وجہ سے مختلف امراض کا شکار ہو رہے ہیں اور ان کی مالی حالت کمزور ہونے کے باعث ان میں یہ سکت نہیں کہ وہ اپنا علاج معالجہ باقاعدگی سے کرا سکیں۔ لہٰذا ان کی تکالیف کا احساس کرتے ہوئے مرکزی انجمن مہاجرین جموں و کشمیر لاہور نے سیالکوٹ میں ایک مفت شفاخانہ کھولنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ اس کی رسم افتتاح آج مؤرخہ ۱۲ اپریل ۱۹۴۹ء کو دفتر انجمن مہاجرین جموں و کشمیر بازار چوڑی گراں سیالکوٹ میں ادا ہوئی۔

مفت شفاخانہ کا افتتاح سید انصار ملک ناظر علی صاحب ناظم جامع مسجد ایل ایل سیالکوٹ نے کیا اور آپ نے ان بیمار نادار مریضوں کو دودھ اور پھل وغیرہ مہیا کرنے کا بھی وعدہ فرمایا۔ جو مفت شفاخانہ میں زیر علاج ہوں گے۔

رسم افتتاح کے وقت خان محمد رفیق خان صاحب صدر مرکزی انجمن مہاجرین جموں کشمیر بھی موجود تھے۔

شنگھائی کی قیمت؟

شنگھائی ۱۳ اپریل۔ شنگھائی کے باخبر حلقوں میں یہ خبر جلے شدہ طور سے چکر لگا رہی ہے کہ چینی کمیونسٹ ایک نہایت معقول رقم لے کر شنگھائی پر قبضہ نہ کرنے پر راضی ہو گئے ہیں۔ گو ابھی تک اس کی کوئی تصدیق نہیں ہو سکی۔ لیکن بیرونی قومی اور سفارتی حلقوں میں یہ خبر بڑی گرم ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق شنگھائی کے بنک شنگھائی سے لوٹنی اڑھائی کروڑ امریکی ڈالر دینے پر رضامند ہو گئے ہیں اور اس رقم کا ایک چوتھائی حصہ ادا کر بھی دیا گیا ہے۔

۱۵ اپریل کا الفضل ربوہ نمبر ہوگا۔ جلسہ میں تین آنے فی پرچہ قیمت پر مل سکے گا۔

(مینیجر)

روزنامہ
الفضل
۱۴ اپریل ۱۹۴۹ء

اسلامی نظام

چند دن ہوئے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ میں اشاعت کے لئے ہم نے ایک مکتوب مسٹر جوشوافضل دین کے اعتراضات کے جواب میں جو انہوں نے قرارداد مقاصد پر اپنے مضامین میں جو سول میں شائع ہوئے تھے۔ کئے تھے۔ ارسال کیا تھا۔ فاضل ایڈیٹر نے ہمارے مکتوب کے وہ حصے جو ہم نے بطور مثال کے پیش کئے تھے۔ کاٹ دیئے۔ اور مکتوب کو ایک ایسی ہیئت میں شائع کردیا۔ جس طرح کہتے ہیں کہ ایک یونانی فلاسفر غالباً افلاطون نے ایک مرغے کے پر و بال نوچ کر اپنے ایک حریف کے سامنے اس لئے پیش کیا تھا۔ کہ انسان کی اس نے جو تعریف کی تھی۔ کہ وہ دو پاؤں رکھنے والا جانور ہے۔ غلط ثابت کی جائے۔

ہم نے اس مکتوب میں لکھا تھا۔ کہ اسلامی نظام ان تمام سیکولر نظاموں سے زیادہ سیکولر ہے۔ جو آج کل عیسائی ممالک میں رائج ہیں۔ یا کم سے کم ان سیکولر نظاموں کو جس طرح عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ وہ کتنا گھناؤنا ہے۔

جو باتیں ہم نے محض نمونہ از خروارے کے طور پر پیش کی تھیں۔ سول کے ایڈیٹر مکتوبات نے اپنی ایک جنبش قلم سے ان پر تو لکیر کھینچ دی۔ اور لنڈا منڈا مکتوب شائع کر دیا۔ جس سے بات اچھی طرح واضح نہیں ہو سکتی تھی۔ چنانچہ ملتان احمد یار منزل سے ایک دوست نے اس مکتوب کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ ہمارے مکتوب میں محض جذباتی خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور غصہ سے یہ بھی تنبیہہ فرمائی ہے۔ کہ ہمیں ایسے جذباتی خیالات کا اظہار کرکے ان لوگوں کے دلوں کو ٹھیس نہیں لگانا چاہیئے۔ جو اپنے دستور حکومت کی خوبیوں کے قائل ہیں۔ ہمیں اس بات کی سمجھ نہیں آئی۔ کہ اگر ہم یہ کہیں کہ اسلامی نظام آجکل کے تمام مروجہ سیکولر نظاموں سے زیادہ سیکولر ہے۔ تو ان لوگوں کے دلوں کو جو اپنے نظاموں کی خوبیوں کے ازبس مداح ہیں۔ ٹھیس کس طرح لگتی ہے۔ یا تو یہ دوست سیکولر کے معنی نہیں سمجھتے۔ اور یا پھر ہمارا گمان ہے۔ کہ وہ اسلام کے سخت ترین دشمنوں میں سے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں۔ کہ اسلامی نظام نہ کبھی دنیا میں کامیاب ہوا ہے۔ اور نہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ دنیا جانتی ہے۔ کہ اسلامی نظام خلافت راشدہ کے عہد میں نہایت کامیاب ثابت ہوا۔ اور بعد کے بادشاہی زمانوں میں بھی ان جمہوری نظاموں سے زیادہ کامیاب رہا ہے۔ جس کو آجکل اس قدر اچھالا جا رہا ہے۔ کیا ہمارے دوست آجکل کے جمہوری نظاموں میں سے جو کسی ملک میں رائج ہے۔ ایک بھی ایسا بتا سکتے ہیں۔ جو لفظ بلفظ کامیاب ہوا ہو۔ بیشک کاغذ پر یہ نظام بڑے دلآویز نظر آتے ہیں۔ مگر ہمیں تو ایک بھی ان نظاموں میں سے ایسا نظر نہیں آیا۔ جو آج کل کے ماہرین نے سر جوڑ جوڑ کر تیار کئے ہیں۔ اور جو عملاً کامیاب ثابت ہوا ہو۔ زیادہ باریکیوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیا ہمارے دوست یو۔ این۔ او کے چارٹر کا جو حشر ہو رہا ہے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ رہے۔ یو۔ این۔ او کے چارٹر سے وسیع تر اور آزاد تر تو کسی عیسائی حکومت کا دستور نہیں ہوگا۔ مگر عمل کی کسوٹی پر کسا جائے۔ تو اس چارٹر کی شاید ایک بھی دفعہ ایسی نہ ہوگی جس کی ایک ایک کرکے مہذب ترین اقوام نے دھجیاں نہ اڑائی ہوں۔

اس کے برخلاف خلفائے راشدین کو چھوڑ کر ہم اسلامی بادشاہوں کی ہی ایک طویل فہرست پیش کر سکتے ہیں۔ کہ جنہوں نے اسلامی شریعت کے چھوٹے سے چھوٹے اصول پر بھی عمل کرکے دکھایا۔ اسی ہندوستان میں جو سب سے پہلے مسلمانوں کا شاہی خاندان برسر اقتدار آیا۔ وہ خاندان غلاماں کہلاتا ہے۔ اگر سارے نہیں۔ تو اس خاندان کے کئی بادشاہ ایسے تھے۔ جن پر شیخ سعدیؒ کا مشہور مصرعہ چسپاں کیا جا سکتا ہے۔ کہ ؎

درویش صفت باش و کلاہ تتری دار

پھر ہمارے دوست ناصر الدین علیہ الرحمۃ اور اورنگ زیب علیہ الرحمۃ کی شان کا کوئی ایک ہی صدر جمہوریت پیش کرکے دکھائیں۔ جو شہنشاہ ہند ہوتے ہوئے بھی صرف اپنے ہاتھ کی کمائی پر بسر اوقات کرتے رہے۔ یہ تو خیر بڑی عظیم الشان ہستیاں تھیں۔ اور ان کی طرح کے کئی صد مسلمان بادشاہ پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جنہوں نے اسلامی شریعت پر پورا پورا عمل کرکے دکھایا۔ ہم آپ کے سامنے ایک نہایت کمزور مسلمان بادشاہ کی مثال پیش کرتے ہیں۔ اور وہ مغلیہ خاندان کا وہ تاجدار ہے۔ جو جلال الدین اکبر اعظم کے نام سے مشہور ہے۔ کیا غیر مسلم دنیا کی تاریخ کوئی ایسا شاہی دربار پیش کر سکتی ہے۔ جس طرح کا دربار اس کمزور ترین مسلمان بادشاہ نے پیش کیا۔ یہ بالکل غلط ہے۔ کہ اکبر اعظم اس لئے آزاد خیال تھا۔ کہ اس نے اسلام کو چھوڑ دیا تھا۔ اس کی لادینی کے باوجود ہمیں یقین ہے۔ کہ وہ اتنا آزاد خیال صرف اسلامی تعلیم لا اکراہ فی الدین کے زیر اثر بنا تھا۔

اکبر کے دربار میں صرف برہمنوں ہی کو پوری پوری آزادی نہیں تھی۔ بلکہ عیسائی پادریوں کو بھی ویسی ہی آزادی تھی۔ اگر یہ کہا جائے۔ کہ برہمنوں سے حسن سلوک کرنا اسکی پالیسی میں داخل تھا۔ کیونکہ ہندوؤں کی کثیر آبادی پر اپنا رسوخ قائم رکھنا چاہتا تھا۔ تو بتایا جائے۔ کہ عیسائی پادریوں کی وہ اتنی عزت کیوں کرتا تھا۔ ان کے زیر اثر اور ہم مذہب تو ہندوستان میں کوئی قوم آباد نہیں تھی۔

ہم مانتے ہیں کہ اکبر اسلامی اعمال کا کھلم کھلا تارک تھا۔ لیکن اسکی طبیعت محض ملکی پالیسی کے اصولوں پر وضع نہیں ہوئی تھی۔ اس کی رگوں میں خالص اسلامی خون دورہ کرتا تھا۔ وہ اوائل میں نماز بھی پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے ہو نہیں سکتا۔ کہ اسکی طبیعت پر اسلامی تعلیم کا اثر نہ پڑا ہو۔ بہر حال وہ ایک مسلمان بادشاہ ہی کہلائے گا۔ کیا غیر اسلامی دنیا کی تاریخ کوئی ایسا رواداری کا نمونہ پیش کر سکتی ہے۔ کہ جو اکبر اعظم کے قریب ہی پہنچتی ہو۔ اور اکبر اعظم کیا تھا۔ اسلام کا بھگوڑا۔ جس کی طبیعت پر اسلام کا چاپ رہ گیا تھا۔

بیشک یہ درست ہے۔ کہ ہمارے بعض علماء نے بعض بیرونی اثرات کے ماتحت اسلامی نظام کی غلط تعبیریں کی ہیں۔ اور ایسے علماء اب بھی موجود ہیں۔ چنانچہ مودودی صاحب نے جہاد فی سبیل اللہ کا جو نظریہ پیش کیا ہے۔ وہ قرآن پاک کی تعلیم کے بالکل خلاف ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ اسلامی نظام نہ کبھی پہلے کامیاب ہوا ہے۔ اور نہ آئندہ ہو سکتا ہے۔ سراسر غلط ہے۔ بلکہ صحیح بات یہ ہے۔ کہ اگر کوئی نظام انسانی فطرت کے مطابق ہے۔ اور صحیح معنوں میں کبھی کامیاب ہو سکتا ہے۔ تو وہ صرف اسلامی نظام ہے۔ کیونکہ صرف اسلامی نظام ہی ہے۔ جس میں لا اکراہ فی الدین کا اصول پہلا اصول ہے۔

کیونکہ اسلامی نظام اوپر سے قانون ٹھونسنا کا نام نہیں ہے۔ بلکہ وہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ انسانوں کی تربیت پہلے ہونی چاہیئے۔ جو اس کے مقتضیات کو پورا کرنے والی ہو۔ کیونکہ یہ صرف اسلامی نظام ہی ہے۔ جس میں اقلیتوں کو پوری پوری مذہبی آزادی دی گئی ہے۔ جس میں رنگ۔ نسل اور وطن کا کوئی امتیاز نہیں رکھا گیا۔ جن انسانی حقوق کو منوانے کے لئے یو۔ این۔ او کی مجلس بڑے بڑے ہنگامے بپا کرکے بھی کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ صحیح اسلامی حکومت کے زیر اقتدار علاقہ میں ابتدا ہی سے ہر انسان کو وہ حقوق حاصل ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ کسی مذہب کسی رنگ کسی نسل کسی وطن سے تعلق رکھتا ہو۔ اسلامی نظام کے مطابق کوئی پیاڑیہ نہیں ہے۔ کوئی اچھوت نہیں ہے۔ تمام انسان یکساں طور پر انسان ہیں۔ مذہب۔ قبیلہ وطن ان کے پیدائشی حقوق میں کوئی امتیاز نہیں پیدا کر سکتا۔ بندہ و صاحب۔ محتاج و غنی اسلامی شریعت میں برابر انسانی حقوق رکھتے ہیں۔

المختصر یہ کہ آج تک اپنی عقل سے جو کچھ بھی رواداری اور باہمی تعاون کے متعلق بڑے بڑے عقلمندوں نے سوچا ہے۔ اور جو کچھ بھی سوچا جا سکتا ہے۔ اسلامی نظام میں پوری پوری وضاحت کے ساتھ موجود ہے۔

یہ محض جذباتی باتیں نہیں ہیں۔ ہم تاریخ اسلامی سے ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ جس طرح کی سوسائٹی اسلامی نظام بنانا چاہتا ہے۔ اور اکثر زمانے میں سو فی صدی کامیاب بھی ہو چکا ہے۔ آج کل کا جدید سے جدید نظام بھی ویسی اعلیٰ اور صحیح سوسائٹی نہیں بنا سکتا۔

وقف اولاد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر کہ احباب جماعت اپنی اولادوں کو اللہ تعالیٰ کی خاطر وقف کریں تقریباً ..لم دوستوں نے اپنے لڑکے (ایک دو یا سب کے سب) وقف کئے ہوئے ہیں۔ ان کے اور ان کے بچوں کے نام دفتر ہذا کے رجسٹر وقف اولاد میں درج ہیں۔ وقف شدہ لڑکوں میں سے اس وقت جو لڑکے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ یا انگریزی مڈل کا امتحان دے چکے ہیں۔ (خود یا ان کے لواحقین) دفتر ہذا کو اپنے موجودہ پتوں سے جلد از جلد مطلع فرما دیں کیونکہ اس وقت بہت ہی کم طلباء کے متعلق دفتر کے ریکارڈ سے علم ہو سکتا ہے۔ اطلاعات موصول ہونے پر جملہ طلباء کو وقف کے بارہ میں حضور کے ارشادات پہنچائے جائیں گے۔ تاکہ آئندہ زندگی کے متعلق تحریک جدید کے اصولوں کے مطابق ان کی تعلیم و تربیت ہو سکے۔ والسلام

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ

دعائے مغفرت

بندہ کی اہلیہ مسماۃ رابعہ $\frac{12}{4}$ ۸ بروز بدھ بوقت تقریباً ۴ بجے دن وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت مخلص احمدی تھیں۔ صحابیہ اور موصیہ بھی تھیں۔ سلسلہ کے لئے بہت ہی زیادہ اخلاص رکھتی تھیں۔ اور نہایت درجہ کی مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ اپنی وصیت اپنی زندگی میں ادا کر چکی تھیں۔ احباب کرام کی خدمت میں اور خصوصاً صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نظام الدین احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ (ڈھیمن) ضلع لائلپور

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" (الہام حضرت مسیح موعود)

جرمنی میں تبلیغ اسلام

رپورٹ جرمن مشن بابت ماہ مارچ ۴۹ء

(از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بی اے انچارج احمدیہ مشن جرمنی)

آج سے قریباً ساٹھ برس قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے علم حاصل کر کے دنیا میں اعلان فرمایا۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا"۔ تذکرہ صفحہ ۲۸۲ یہ پیشگوئی مغربی ممالک میں کامیابی کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔ وہ ہمارے لئے یقیناً ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔ احمدیت کے شیدائی اکناف عالم میں اسلام کی اشاعت میں کوشاں ہیں۔ جرمنی میں بھی خدا کے فضل و کرم اور اسکی دی ہوئی توفیق کے ماتحت اس ماہ میں بارہ یہ مساعی جاری رہیں۔ احباب کی خدمت میں مختصر اً رپورٹ کارگزاری عرض ہے۔

ہمبرگ کی ایک سوسائٹی میں تقریر

ہمبرگ کی ایک سوسائٹی یونیورسل لیگ کے صدر نے خاکسار کو اپنی میٹنگ میں اسلام کے متعلق تقریر کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ خاکسار نے ان کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے ۱۴ مارچ کو اسلامی تعلیمات کے موضوع پر جرمن زبان میں تقریر کی۔ حاضری بفضلہ تعالیٰ کافی تھی۔ کمرہ حاضرین سے پر تھا۔

خاکسار نے توحید باری تعالیٰ۔ تمام انبیاء پر ایمان بعثت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اخوت اسلامی۔ اسلام کی اقتصادی نظام کے بارہ میں تعلیم اور اسلام میں عورت کے درجہ پر اپنی تقریر میں روشنی ڈالی۔ تقریر کے بعد سوا گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ احباب نے کثرت سے سوالات دریافت کئے۔ جو کہ تعدد ازدواج اسلام کا بزور شمشیر پھیلنا۔ اسلام کی سائنس کے متعلق تعلیم جنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے متعلق اسلام کا نظریہ اور اسلام میں نظام خلافت وغیرہ امور پر مشتمل تھے۔ خاکسار نے جوابات دیئے۔ ہمارے جرمن احمدی بھائی برادرم عبدالرحمٰن صاحب نے بھی بحث میں حصہ لیا اور بعض امور پر سیر کن بحث کی۔ حاضرین پر تقریر اور جوابات کا نہایت اچھا اثر ہوا بالخصوص ایک جرمن مسلم کی زبان سے اسلام کی خوبیوں کو سنکر حاضرین نے بہت اچھا اثر لیا۔

برادرم عبداللہ کو بھنے اور ان کی اہلیہ مبارکہ کیپنے کے اعزاز میں الوداعی میٹنگ

جب احباب کو علم ہے۔ ہمارے جرمن احمدی بھائی برادرم عبداللہ کو بھنے نے اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے پیش نظر برادرم موصوف اپنی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ ۱۸ مارچ کو لندن کے لئے روانہ ہوئے جہاں کچھ عرصہ ٹھہر کر وہ پاکستان حصول تعلیم کے لئے پہنچ جائینگے۔ خاکسار نے ان کی روانگی سے قبل ان کے اعزاز میں الوداعی میٹنگ کا انتظام کیا احمدی احباب کے علاوہ پانچ غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے ایڈریس پیش کیا۔ جس میں ان کی ہمبرگ مشن کے قیام اور استحکام کے سلسلہ میں ساعی کو بیان کیا۔ پھر اسلامی تعلیمات کے بعض مخصوص پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آخر میں ان پر آئندہ عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو بیان کیا اور پاکستان میں احمدیت کے روحانی اصول اور احمدی احباب کی سلسلہ عالیہ سے عقیدت [illegible] پیش کیا برادرم عبداللہ نے جواب دیا۔ جس میں احمدیت سے عقیدت کا خصوصاً ذکر کیا۔ ہر قسم کے عائد اخراجات ہوئے آئندہ کام کی تشکیل اور اشاعت اسلام کے کام کو خوش اسلوبی سے چلانے کے متعلق بعض اہم تجاویز کے متعلق احباب سے گفتگو کی اور اس طرح یہ دلچسپ میٹنگ قریباً چار گھنٹہ کی کارروائی کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی

تربیتی اجلاس

ماہ زیر رپورٹ میں بھی تربیتی اجلاس ہفتہ وار منعقد کئے جاتے رہے۔ احباب جماعت باقاعدگی سے شامل ہوتے رہے۔ خاکسار نے درس کا سلسلہ جاری کر رکھا ہے ہر ہفتہ انگریزی تفسیر القرآن جرمن زبان میں ترجمہ کر کے پیش کرتا رہا تاکہ احمدی احباب کو قرآن کریم کے ان حقائق و معارف کا علم ہو جائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور پھر اس زمانہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر کھلے ہیں۔ یہ سلسلہ احباب کی تربیت کے متعلق بفضلہ تعالیٰ بے حد مفید ثابت ہو رہا ہے آجکل سورۃ فاتحہ کا درس جاری ہے۔

تربیت احباب

تربیتی اجلاس کے علاوہ احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ بعض احباب کو ابھی نماز عربی میں یاد نہیں۔ چنانچہ اس ماہ انہیں نماز یاد کروانے کی طرف خاص طور پر توجہ دی۔ چنانچہ برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر (بقیہ ملاحظہ صفحہ) کو تین دفعہ نماز کا سبق دیا۔ برادرم خلیل گراگرت اکمات وہیں ۹ ۶ اور ان کی اہلیہ عائشہ گراگرت کو دو دفعہ نماز کا سبق دیا۔ برادرم عبدالرحمٰن صاحب ہر ہفتہ باقاعدگی سے مجھ سے قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھتے رہے ہیں۔ یہ دوست بفضلہ تعالیٰ عربی پڑھ سکتے ہیں۔ انہیں اسلام و احمدیت سے بفضلہ تعالیٰ گہری عقیدت ہے اور سپارہ میں اپنے علم میں اضافہ کے معاملہ میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ اپنا احمدی بہن مدرہ سے ۶ دفعہ ملنے کا موقعہ ملا۔ ان کی تربیت میں خاص طور پر کوشش رہا۔ ۱۳ تاریخ والی تقریر کی تیاری میں ہماری بہن نے خاکسار کی اخلاص اور محنت سے مدد کی۔ جزاہ اللہ خیراً۔ دو دفعہ برادرم عمر شوبرٹ اور ان کی اہلیہ خدیجہ شوبرٹ کے ہاں ملنے کے لئے گیا۔

تبلیغی ملاقاتیں

تبلیغی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری رہا۔ ماہ زیر رپورٹ میں احمدی بہن مبارکہ کیپنے کے والد Mr. Kunde خاص طور پر زیر تبلیغ رہے۔ دو ٹرلیس کے محکمہ کے ایک افسر مسٹر Wilkens سے دو دفعہ ملاقات کی۔ یونیورسل لیگ کے صدر سے ان کے گھر پر جا کر ملاقات کی اور دو گھنٹہ تک ان سے ان کی اہلیہ اور بیٹی سے اسلام اور احمدیت کے متعلق گفتگو کی انہوں نے بہت سے سوالات بھی دریافت کئے جن کے جوابات دیئے گئے ایک روز ایک دوست ملنے کے لئے آئے۔ یہ دوست عیسائیت سے بیزار ہیں اور اسلام کی خوبیوں کے قائل ہیں۔ ان سے دو گھنٹہ تک دلچسپ گفتگو ہوئی۔ ایک اور دوست آجکل خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں اور ہماری ہفتہ وار میٹنگوں میں دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں اور نماز بھی ہمارے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ ان کی ہدایت کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ ہمارے احمدی دوست عبدالکریم صاحب ڈنکر کی اہلیہ ابھی سلسلہ میں داخل نہیں ہیں ان سے دو دفعہ ملاقات کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی حق کی قبولیت کی توفیق عطا فرمائے۔ مبارکہ کیپنے کی والدہ بھی آجکل خاص طور پر زیر تبلیغ اور تربیت ہیں۔ ان کی ہدایت کے لئے بھی دعاؤں کی درخواست ہے

ایک دوست کی بیعت

یہ خبر احباب تک پہنچاتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ماہ ہماری احمدی بہن مبارکہ کیپنے کے والد محترم کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ خاکسار کو ان کی تربیت کا موقعہ ملا۔ اسلامی تعلیمات کے متعلق ان سے گفتگو کرنے کے کئی مواقع ملے۔ میرے ساتھ بیعت سے قبل نمازیں بھی ادا کرتے رہے ہیں۔ آخر خدا تعالیٰ نے ان کے سینہ کو قبول احمدیت کے لئے کھول دیا اور ۰ امارچ کو بیعت فارم پر کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے ان کا اسلامی نام مشتاق احمد تجویز کیا ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی خدمت میں ان کی استقامت اور ترقی ایمان کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ احباب خاص طور پر دعا فرما دیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کی اہلیہ محترمہ کو بھی حق کے قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ اللھم آمین

درخواست دعا

مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری عرض کرنے کے بعد یہ عاجز پیارے آقا اور احباب جماعت کی خدمت میں معروض ہے کہ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے استحکام احمدیت کے سامان جلد از جلد بہم پہنچائے اور وہ دن جلد لائے۔ جبکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں اور خدائی وعدوں کے مطابق یورپ کا زور کے ساتھ اسلام کی طرف رجوع ہو اور لوگ جوق در جوق حلقہ بگوش احمدیت ہوں اور ہم یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ سکیں۔ بہت بڑا کام ہمارے سپرد ہے۔ ہمارے ذرائع محدود ہیں۔ لیکن خدائی وعدوں پر پورا یقین ہے۔

اے خدا تو ہماری ہمتوں کو بلند کر اور اپنے پیارے دین کی اشاعت کے سامان جلد از جلد بہم پہنچا۔ تاکہ سعید روحیں جلد از جلد روحانی چشمہ کو منزل کر اپنی روحانی تشنگی کو دور کر سکیں۔ اللھم آمین

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست

لیگوس نائیجیریا مغربی افریقہ میں مخالفین نے جماعت کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر کیا تھا۔ جس کا نتیجہ ان کے خلاف نکلا اور خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلے کا بول بالا کیا اب مخالفین نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی ہے۔ جس کی سماعت عنقریب ہونے والی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو پہلے سے بھی زیادہ کامیابی عطا فرمائے۔ اور اپیل کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔ آمین۔

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

(۳۲)

ملک امام الدین صاحب و گلاب دین صاحب سمبڑیال — ۵۴/-
" " منجانب والدین — ۱۴/۸
میاں احمد الدین راجپوت " — ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ " " — ۱۰/-
خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال — ۱۵/-
ملک امام الدین صاحب گلاب الدین صاحب منجانب آنحضرت صلعم — ۱۰۱/-
ملک سالم الدین صاحب عبد الحفیظ صاحب سمبڑیال — ۸۵/-
ملک علال الدین صاحب دین صاحب " — ۷۰/-
ظہور احمد صاحب بادین " — ۲۰۰/-
چوہدری محمد اسلم صاحب چک چہیبہ سیالکوٹ — ۲۱۵/-
زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " — ۷۵/-/-
ادریس احمد صاحب پسرور " — ۲۵/-/-
پیر سید احمد شاہ صاحب " — ۴/-
چوہدری قاسم دین صاحب " — ۱۰/-
مستری عبد العزیز صاحب مع اہلیہ نوشہرہ دولت پور — ۱۵/-

بابو عبد الکریم صاحب مرحوم نوشہرہ دولت پور — ۶/۴
شیخ عبد الغنی صاحب " — ۲۰/-
" محمد عبد اللہ صاحب مقرب پسرور سیالکوٹ — ۳۰/-
بابو محمد ابراہیم صاحب S.P.M " — ۵۴/-
منشی عبد اللہ صاحب ونگا نوالی — ۱۶/۸
اہلیہ صاحبہ " — ۱۵/۶
شمس الدین صاحب گھٹیالیاں — ۱۵/-
مستری حیات محمد صاحب ڈیرہ دالیہ ڈسکہ سیالکوٹ — ۱۳/-
ماسٹر اللہ لوک صاحب بن باجوہ سیالکوٹ — ۹/-
چوہدری عبد العزیز صاحب کٹروہ " — ۱۵/-
خلیفہ عبد الرحیم صاحب المال بلڈنگ سیالکوٹ — ۲۴۰/-
چوہدری عطا محمد صاحب لسبرواں تلونڈی کھنڈوال سیالکوٹ — ۲۷/-

فہرست ۲

تحریک جدید دفتر اول کے پندرھویں سال کی ایک فہرست شائع ہو چکی ہے۔ دوسری فہرست دفتر دوم کے سال پنجم کی جس میں قادیان دار الامان کے درویشوں ضلع سیالکوٹ۔ لاہور اور شیخوپورہ کے احباب کے نام ہیں۔ شائع کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کئی دوست ایسے ہیں۔ جن کی کوشش تھی۔ کہ سابقون الاولون کی صف اول کا شرف حاصل کرتے۔ مگر باوجود کوشش کے احباب نہیں ہو سکے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی کوشش کو جاری رکھیں اور زیادہ سے زیادہ ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کر دیں۔ کیونکہ ۳۱ مئی تک ادا کرنے والے سابقون الاولون کی صف دوم ہے۔ جو شخص اولیت کا حق نہیں لے سکا۔ اسے نمبر دوم کا حق لینے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنا چاہیئے۔ پس دفتر اول اور دفتر دوم کے احباب آج سے ہی یہ کوشش کریں۔ کہ ان کا وعدہ ۳۱ مئی تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔ جو احباب اب تک تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ خواہ کوئی وجہ ہو۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ماہوار آمد کا کم سے کم نصف حصہ راہ خدا میں دیکر سال پنجم میں شامل ہو جاویں۔ دفتر دوم کے وعدوں کی میعاد ختم نہیں ہوئی .... پس دفتر دوم میں وعدہ کرنا چاہیئے۔ — وکیل المال تحریک جدید (ربوہ)

مولوی اللہ دتہ صاحب درویش قادیان — ۵/۸/-
قریشی سلطان احمد صاحب " — ۱۵/۱۰
میاں اللہ بخش صاحب " — ۱۰/-
شیخ احمد صاحب " — ۵/۴
صوفی علی محمد صاحب " — ۱۳/-
نذیر احمد صاحب ننگلی " — ۵/۴
دین محمد صاحب " — ۵/۴
محمد صادق صاحب " — ۵/۴
محمد اسمٰعیل صاحب " — ۵/۴
مولوی عبد الواحد صاحب بیان فروش " — ۱۰/۲
حسن دین صاحب " — ۵/۸
مرزا محمود احمد صاحب " — ۹/-
احمد حسین صاحب " — ۹/-
معراج الدین صاحب ثالث " — ۱۰/-
حافظ عبد العزیز صاحب " — ۵/۸
اللہ دتہ صاحب ولد بابیا " — ۵/-
اہلیہ صاحبہ فضل الرحمٰن صاحب " — ۵/-

چوہدری نبی احمد ولد میر خان۔ درویش قادیان — ۱۰/-
" منور علی صاحب " — ۲۲/-
مستری منظور احمد صاحب " — ۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب محمود آباد سندھ " — ۵/-
ماسٹر عبد الحی صاحب ڈنگوی " — ۵/-
چوہدری نذیر احمد صاحب کوٹ نہتے خان درویش — ۵/۱۲
بابا عطا محمد صاحب — ۵/۴
مرزا محمد امین صاحب — ۵/-
مستری اسمٰعیل صاحب راج گڑھ — ۵/-
چوہدری محمد شفیع صاحب بہاولپور — ۵/-
اہلیہ چوہدری فضل احمد صاحب — ۵/۸
والدین چوہدری محمد الدین صاحب بھٹالی — ۶/۴/-
اہلیہ " — ۹/۱۲
شاہ محمد صاحب — ۲۵/۸
اللہ داد خان صاحب طوبج درویش " — ۲۱/-
سکندر خان صاحب " — ۲۶/-

موصی صاحبان کیلئے اعلان

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم ستمبر ۱۹۴۸ء کی مختلف تاریخوں اور کوپن نمبروں کے ذریعہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوئی ہیں۔ التماس ہے کہ موصی صاحبان اپنے اپنے وصیت نمبروں سے بذریعہ ڈاک جلد اطلاع دیں۔ تاکہ ان کی جمع شدہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ جات میں کر دیا جائے۔ اور آئندہ خط و کتابت اور ادائیگی رقوم کرتے وقت موصی وصیت نمبر کا ضرور درج کیا کریں۔ اور مستورات نمبر وصیت کے ساتھ اپنا نام بھی دیا کریں۔

اگر کسی موصی کو اپنا وصیت نمبر یاد نہ ہو تو وہ اپنی سابقہ سکونت معہ ولدیت کے تحریر کر دیا کریں۔ اس اعلان کے جواب میں اطلاع دیتے وقت اپنا سابقہ کوپن نمبر اور تاریخ بھی تحریر فرمائیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نام موصی معہ پتہ	کوپن نمبر	تاریخ	رقم
۱۔ مستری محی الدین صاحب لاہور چھاؤنی	۲۹۱۲	۱۱-۹-۴۸	۱۰-۰-۰
۲۔ عبد الرحمٰن صاحب فنڈ کوئٹہ	۱۹۶۶	۱۵-۹-۴۸	۶-۰-۰
۳۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب فنڈ کوئٹہ		"	۵-۱۱-۰
۴۔ خواجہ محمد بخش صاحب لاہور چھاؤنی	۲۸۰۰	۱۵-۹-۴۸	۵۵-۰-۰
۵۔ حاجی محمد عامل صاحب ہیڈ ارڈ اوورسیر	۲۱۸۴	۱۹-۹-۴۸	۱-۸-۰
۶۔ خورشید احمد صاحب کمیشن ایجنٹ الہ آباد	۲۲۵۰	۲۱-۹-۴۸	۵۰-۰-۰
۷۔ شیخ عبد اللہ راشد صاحب پرانی انارکلی لاہور	۳۰۳۳	۲۵-۹-۴۸	۱۴-۰-۰
۸۔ اہلیہ صاحبہ صوبیدار محمد رمضان صاحب لاہور چھاؤنی	۱۳۲۲	۲۵-۹-۴۸	۰-۴-۰
۹۔ اہلیہ صاحبہ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر	۲۲۲۶	۲۷-۹-۴۸	۲-۰-۰
۱۰۔ میاں امام الدین صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۲۲۳	۲۰-۹-۴۸	۲-۰-۰
۱۱۔ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب شور کوٹ	۲۲۸۰	۲۹-۹-۴۸	۱-۰-۰
۱۲۔ ملک عطاء اللہ صاحب دفتر محاسب	۱۰۶۷	۳۰-۹-۴۸	۲-۱۰-۳
۱۳۔ ماسٹر عبد اللطیف صاحب تعلیم و تربیت	۱۰۸۲	۳۰-۹-۴۸	۳-۶-۰
۱۴۔ میاں مغل صاحب دہلی دروازہ لاہور	۲۷۰۳	۲-۹-۴۸	۵-۹-۰
۱۵	۳۰۰۱	۲۲-۹-۴۸	۵-۰-۰

مولوی برکت علی صاحب درویش قادیان — ۵۰/-
اہلیہ " " — ۲۲/-
والدین مولوی محمد عبد اللہ صاحب " — ۲۴/-
اہلیہ محمود احمد صاحب عارف " — ۵/-
والدین و اقارب میاں اللہ رکھا صاحب " — ۲۵/۱۰
سردار عبد الحمید کارکن دعوۃ و تبلیغ — ۵۸/-
اہلیہ مرزا بشیر احمد بیگ صاحب ناظر " — ۹/-
قریشی عبد اللہ صاحب دفتر محاسب — ۵/۵
پیر ہرولی رشید صاحب — ۷/-
چوہدری محمد شریف صاحب نائب وکیل الدیوان — ۵۲/-
مخدوم النساء اہلیہ عبد الوحید خان صاحب واقف زندگی — ۹/-
اہلیہ علی محمد صاحب " " — ۵/-
مولوی عطاء اللہ صاحب " " — ۶/۸/-
محمد افضل صاحب مدنی تعلیم الاسلام کالج لاہور — ۲۰/-
رشید احمد صاحب سیالکوٹی — ۲۵/-
منیر احمد صاحب " — ۲۳/-
مصلح الدین صاحب — ۱۰/-
محمد احمد الو حیدری — ۱۵/۸
محمد اعظم صاحب — ۷/-/-
مولوی عطاء الرحمٰن صاحب جامعہ احمدیہ احمد نگر — ۸/-
سعید احمد صاحب سہگل مدرسہ احمدیہ " — ۶/۶
رحمت خان صاحب " — ۴/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ — ۱۰۰/-
سید مبارک احمد صاحب " — ۵۵/-
رشیدہ بیگم بنت پیر احمد شاہ صاحب " — ۱۰/-
امۃ الرشید اہلیہ سید منظور احمد صاحب — ۲۶/-
امۃ الرشید صاحبہ — ۱۰/-

اہلیہ میاں عمر دین صاحب زرگر سیالکوٹ — ۱۷/-
قریشی رشید احمد صاحب " " — ۵/-
امۃ الرحمٰن صاحبہ فاطمہ " — ۱۰/-
غلام احمد رشید احمد صاحبان " — ۱۲/۸
حمیدہ بیگم اہلیہ محمد اقبال صاحب " — ۶/-
سکینہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب " — ۱۲/-
امۃ اللہ بیگم صاحبہ " — ۱۶/-
صدیقہ بیگم اہلیہ شاہد صاحب مرحوم " — ۵/۴
اہلیہ محمد طفیل صاحب " — ۷/-
" رشید احمد صاحب " — ۶/-
" عبد العزیز صاحب " — ۵/۸
" اللہ دتہ صاحب " — ۵/۱۴
زینب بیگم صاحبہ " — ۳۱/-
سیدہ آسیہ بیگم صاحبہ " — ۶/-
امۃ السلام اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب " — ۱۶/-
بابو عبد الحمید صاحب سیالکوٹ چھاؤنی " — ۵۰/-
ملک محمد اسلم صاحب " — ۲۱/-
سید محمد احمد شاہ صاحب " — ۳۰/-
شمشاد احمد ابن حافظ عبد العزیز صاحب " — ۸/-
ملک عبد الرحمٰن صاحب سمبڑیال حال سندھ — ۵/-
" عنایت اللہ صاحب " " — ۲۰/-
چوہدری محمد حسین صاحب ڈسکہ — ۶/۲
" محمد عبد اللہ صاحب کشمیری " — ۶/-
" بڈھے خان صاحب " — ۱۲/-
مستری عمر الدین صاحب زاہد — ۵/۴/-
میر مبارک احمد صاحب پسرور — ۴/-
جمیلہ پروین بنت بابو محمد ابراہیم صاحب پسرور — ۷/-
اختر سلام صاحبہ " — ۲۰/۱۲/۶

پاکستان کی بعض فصلوں کے متعلق ۴۹-۱۹۴۸ء کے پہلے تخمینے

باجرہ کی فصل

کراچی ۱۳ اپریل ۴۹-۱۹۴۸ء کے پہلے تخمینہ کے مطابق باجرہ کی کاشت کا رقبہ ۲۷۶۸۰۰۰ ایکڑ ہے۔ اسکے مقابلہ میں پچھلے سال کے پہلے تخمینہ کے مطابق یہ رقبہ ۲۰۲۴۰۰۰ ایکڑ تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس رقبہ میں ۳۴.۶ فیصدی کا اضافہ ہوا۔ باجرہ کی کاشت میں سوائے بہاولپور کے جہاں اس رقبہ میں ۹.۲۱۰ فیصدی کی کمی ہوئی ہے۔ سارے پاکستان میں عمومی اضافہ ہوا ہے۔ باجرہ عام تاریخوں میں بویا گیا۔ فصل کی حالت ایسی ہی ہے۔ جیسی عام طور پر ہوتی ہے

جوار کی فصل

۴۹-۱۹۴۸ء کے پہلے تخمینہ کے مطابق جوار کی کاشت کا رقبہ ۱۰۲۹۰۰۰ ایکڑ ہے۔ اسکے مقابلہ میں گذشتہ سال کے پہلے تخمینہ کے مطابق یہ رقبہ ۱۰۵۹۰۰۰ ایکڑ تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس رقبہ میں ۲.۸۴ فیصدی کی کمی ہوئی ہے۔ مغربی پنجاب مشرقی بنگال ریاست بہاولپور اور ریاست خیرپور میں یہ رقبہ کم ہوگیا ہے۔ صوبوں میں بحیثیت مجموعی اس رقبہ میں تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے۔ لیکن ریاستوں میں کمی ہوئی ہے۔

جوار عام تاریخوں میں بوئی گئی۔ فصل کی حالت ایسی ہے۔ جیسی عام طور پر ہوتی ہے۔

مکئی کی فصل

۴۹-۱۹۴۸ء کے پہلے تخمینہ کے مطابق مکئی کی کاشت کا رقبہ ۹۵۶۰۰۰ ایکڑ ہے اسکے مقابلہ میں گذشتہ سال کے پہلے تخمینہ کے مطابق یہ رقبہ ۹۴۶۰۰۰ ایکڑ تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس رقبہ میں ۱.۱ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے مکئی عام تاریخوں میں بوئی گئی۔ فصل کی حالت ایسی ہے جیسی عام طور پر ہوتی ہے۔

ڈاکٹروں اور نرسوں کو انعامات

دمشق ۱۳ اپریل آٹھ شامی ڈاکٹروں اور نرسوں کو جنہوں نے مصر میں ہیضہ کی وبا کو دور کرنے کے لئے امداد دی تھی۔ مصری حکومت کی طرف سے ان کی خدمات کے صلہ میں میڈل ملے ہیں۔ (استار)

روس شمالی افریقہ کے نیشلزم کی حمایت کرے گا

لندن ۱۳ اپریل:۔ لیک سکیس میں اس امر کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ اٹلی کی نوآبادیات کے مسئلہ پر روس شمالی افریقہ کے نیشلزم کی حمایت کرے گا۔ علم تو تع ہے کہ عرب سیاستدان روس کے اس رویہ پر شبہ کا اظہار کریں گے۔

لندن میں ذمہ دار عرب رائے یہ ہے۔ کہ روس نے کبھی کسی مقامی نیشلزم کی حمایت نہیں کی۔ سوائے ان حالات میں کہ وہ اس کو روس کی پالیسی کے کام میں لائے۔ روس اس وقت اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ مشاورتی کمیٹی میں حصہ لیکر دس سال کے عرصہ میں جب کہ لیبیا اپنی آزادی کی تیاری کرے۔ مصر کے سرحدی علاقوں میں کمیونزم پھیلا دے گا۔ وہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے

یہ کام زیادہ دشوار ہوگا۔ نسبت اس کے روس کمیونسٹ اٹلی پر بھروسہ کرے گا۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ یقینی ہوگا کہ مصر کے لئے اس کے دروازے پر ایک مہم اور قائم ہو جائے گی۔ روس کی امیدوں کے برخلاف کمیونزم اٹلی پر قابو نہ پاسکا۔ اور چنانچہ روس نے اٹلی کی نوآبادیات کی پالیسی کی حمایت کرنا چھوڑ دی۔ روسی پالیسی کا اظہار اس سے ہوتا ہے۔ کہ یہ تحریک صیہونیوں کے خلاف کمیونزم ممالک میں رویہ کے دوش بدوش ہے۔ سب جانتے ہیں۔ کہ روس نے ابھی حال ہی جنگ فلسطین میں صیہونیوں کو جو عملی امداد دی ہے اس کا خیال عرب اتنی جلدی فراموش نہیں کرسکتے یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ اس تحریک سے لیک سکیس میں عربوں کی آواز کی مخالفت بھی ایک متحدہ صورت میں ہوگی۔ کیونکہ عرب علاقوں کو آزاد کر کے کمیونزم کے ہاتھوں کھیلنے نہیں دیا جائے گا۔ (رائٹر استار)

بنیادی اصولوں کی کمیٹی

کراچی ۱۲ اپریل۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی اسٹرنگ کمیٹی نے کمیٹی کی سرگرمیوں کے متعلق ایک مسودہ تیار کیا ہے اس پر غور کرنے کے لئے جمعرات کو بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ (استار)

یوگوسلاویہ میں خانہ جنگی کا خطرہ

برن ۱۱ اپریل:۔ برن میں آمدہ سفارتی اطلاعات کے مطابق گذشتہ دنوں مارشل ٹیٹو نے یوگوسلاویہ نیو بلزڈنگ کانگرس کے سامنے جو سرکشانہ اینٹی کمنفارم تقریر کی تھی۔ وہ درحقیقت دنیا کے لئے "آخری لمحہ سے پانچ منٹ قبل" کی خانہ جنگی کی متنبہ تھی۔

کہا جاتا ہے کہ یوگوسلاوی حکمران اس امر کا ثبوت رکھتے ہیں۔ کہ کمنفارم مقدونیہ میں بغاوت کرا دینے کے لئے تیار ہے۔ جس کی حمایت اور امداد روسی سامان جنگ کی وسیع مقدار سے کی جائے گی۔ جو چند ماہ میں البانیہ اور بلغاریہ میں جمع ہوا ہے گا۔

مارشل ٹیٹو کے اس اعلان کے باوجود کہ یوگوسلاویہ میں بہت کم لوگ ہیں۔ جو کمنفارم کی حمایت کرتے ہیں۔ کمنفارم جاسوسوں اور پوشیدہ لیڈروں کی گرفتاریاں عمل میں آرہی ہیں۔ اور روز بروز بڑھتی جارہی ہیں:۔

اٹیم بم کا شکار ہونے والوں کی نسلیں بھی اس کا اثر محسوس کریں گی

نیویارک ۱۳ اپریل ۔ امریکہ میں تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ ناگاساکی اور ہیروشیما پر اٹیم بموں کے اثرات اور زیادہ ہولناک ہوں گے۔ بم کا شکار ہونے والوں کی اولاد میں اور ان کی اولاد میں بم کا اثر دکھائی دے گا۔ ان میں قوت پیدائش کم ہوگی ۔ اور ان کی اولاد معمول سے زیادہ بدنما اور بدخورہ ہوگی اس کا تجربہ بحر اٹلانٹک کے ساحل پر ایک لیبارٹری میں ٹراوٹ مچھلی پر کیا گیا۔ بہت سی مچھلیوں پر ان شعاؤں کے ذریعہ جو اٹیم بم سے پیدا ہوتی ہیں بم باری کی گئی ۔ اور اس کے بعد ان سے نسل کشی کرائی گئی ۔ تیسری نسل تک میں یہ خرابیاں پائی گئیں ۔

ادھر ابھی حال ہی میں یونگ آئلینڈ نیویارک پر اٹیمی طاقت کے پرامن فوائد کی نمائش کی گئی تھی اس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ ایک اٹیمک ڈٹیکٹر آلہ کی امداد سے بہت سے بینڈ گون میں سے وہ بینڈ گون کو معلوم کیا جا سکتا ہے جنہیں ریسرچ ورکشم دیا گیا ہو ۔ اس نمائش کا مقصد یہ ہے کہ کس طرح انسانی اجزا میں ذرات کا سراغ لگایا جا سکتا ہے ۔ (رائٹر)

گورنر جنرل کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

اس بنک نے مملکت کو بڑا فائدہ پہنچایا ہے۔ اور مجھے امید واثق ہے کہ آئندہ تمام کاموں میں یہ بنک مملکت کا ہاتھ بٹایا کرے گا۔ تجارتی میدان میں جو باہر سے مال منگوانے کی پالیسی تھی اسے ترک کر دیا گیا ہے ۔ اس نے اب سامان عام ملنے لگا ہے اور قیمتیں کم ہو گئی ہیں تاکہ عوام آسانی سے خرید سکیں ۔

ناظم المملکت نے فرمایا ملک کی معاشی حالت کی مضبوطی کے پیش نظر درآمد کی پالیسی تبدیل کر دی ہے اور آسانی کرنسی ملنے والے علاقوں سے سامان منگانے کی پابندیاں کم کر دی جائیں گی ۔ آپ نے بتایا کہ کراچی بندرگاہ کے محصول کی آمد بہت بڑھ گئی ہے ۔ فروری ۱۹۴۹ء ۵۵ ہزار ٹن کے مال کی درآمد و برآمد ہوئی ۔ حالانکہ گذشتہ سال یہ صرف چھ ہزار ٹن تھی ۔ بندرگاہ کی ترقی کے لئے مشہور بیرونی ماہر غور کر رہے ہیں ۔

آپ نے فرمایا باہر جو چیزیں بھیجی جائیں وہ بہتر اور زیادہ پیدا ہونی چاہئیں ۔ حکومت اس معاملے میں خاص طور پر دلچسپی لے رہی ہے ۔ آپ نے کہا عوام کی ترقی کی سولہ اسکیموں میں سے جو آبپاشی زراعت اور مویشیوں کے متعلق تھیں میں سے نصف سے زیادہ منظور ہو چکی ہیں ۔

وزیر اعظم پاکستان کا انتظار

لنڈن ۱۳ اپریل ۔ اگر برطانیہ میں پاکستانی باشندوں کی مرضی پوری ہوئی تو وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کو ۱۹ اپریل کو لنڈن پہنچنے کے بعد فرصت کے بہت کم لمحات میسر آسکیں ۔

جونہی وہ کلیرج ہوٹل میں قیام پذیر ہوں گے ۔ ہائی کمشنر حبیب ابراہیم رحمت اللہ مسٹر لیاقت علی خاں کے سامنے ایک بہت مصروف پروگرام پیش کر دیں گے اس وقت مسٹر لیاقت علی خاں کی جیسی خواہش ہوگی وہ اس میں ترمیم یا تنسیخ کر دیں گے ۔ لیکن پاکستانی وزیر اعظم کی دوسروں کی خواہش ممکن حد تک خاص مجلسی دعوتیں لنڈن میں پاکستانی باشندوں کا ایک عظیم الشان اجتماع ہے جس میں مسٹر لیاقت علی خاں تقریر کریں گے ۔ یہ بھی امید کی جا رہی ہے کہ مسٹر لیاقت علی خاں برمنگھم جانے کیلئے وقت نکال لیں گے ۔ جہاں اور اس کے ارد گرد شہروں میں کئی ہزار پاکستانی صنعتی ملازمتوں پر ہیں ۔

بیگم لیاقت علی خاں بھی بہت مشغولی وقت گذاریں گی بہت سی زنانہ جماعتوں اور ان کی کل پاکستانی ایسوسی ایشن کی قسم کی انجمنوں کے ہیڈ کوارٹروں میں ان کے دورہ کے انتظامات کئے جا رہے ہیں ۔ (رائٹر)

پاکستانی حلقوں کی احتیاط

لنڈن ۱۳ اپریل ۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس کے رجحانات کی پیشگوئی کرنے کے سلسلہ میں سرکاری حلقوں سے تعلق رکھنے والے لنڈن کے پاکستانی بہت احتیاط سے کام لے رہے ہیں ۔ ایک ترجمان نے عام رجحانات کا اظہار مختصر الفاظ میں کیا ہے ۔ اس نے کہا کہ ہم اس لئے خاص طور سے قیاس آرائی نہیں کر رہے کہ کانفرنس کے دوران میں دو حل مسائل پیدا ہوں گے

اسی ترجمان نے مزید بیان کیا کہ " اس وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعض حلقوں کا یہ خیال ہے کہ ہندوستان بننے دیا جائے گا ۔ لیکن اس کے ساتھ وہی رویہ رکھا جائے جو دولت مشترکہ کے کسی ممبر کے ساتھ رکھا جاتا ہے ۔ اور اس رویہ کو فائدہ اور نقصان دیکھ کر مقرر کیا جائے ۔ اگر صورت حال یہ ثابت ہوئی توجیہ کو جنرل اسمٹس

انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں پوری صورت حال اور ہندوستان کے اس میں رہنے کے سلسلے میں دولت مشترکہ کے فوائد نقصان پر غور کیا جائے ۔ (رائٹر)

درخواست دعا

محمد آباد کے کارکنوں کی اپیل کی تاریخ سماعت ۲۰ ماہ رواں ہے ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ سلسلے کے ان کارکنوں کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

خاکسار عبدالرحیم احمد

پاکستان کی اقتصادی حالت مستحکم اور استوار ہے

کراچی ۱۳ اپریل ۔ ریڈیو سے اخبار ڈیلی نیوز اپنے افتتاحیہ مقالے میں رقمطراز ہے کہ پاکستان ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو معرض وجود میں آیا ۔ اس کے بعد سے یہ ملک بتدریج مستحکم ہو رہا ہے ۔ ابتدا میں جو مصائب اور مشکلات اس ملک کے سامنے صف آرا تھیں وہ ان لوگوں کی نظر میں بھی جو نہایت سرگرم تھے ۔ متعدد اور شدید تھیں ۔ سچ تو یہ ہے کہ اس سے بدتر صورت حال ہو ہی نہیں سکتی ۔ جس کا اس نئی مملکت کو سامنا ہوا اور ان لوگوں نے جو تاریک پہلو دیکھنے پر مجبور ہیں ۔ یہ پیشگوئی کی کہ اس مملکت کی عمر مختصر ہے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے بڑھتے ہوئے سیلاب نے ایسی صورت اختیار کر لی کہ نہایت مستحکم نظام حکومت کی بنیادوں کو بھی ہلا دینے کے لئے کافی تھا ۔ یہ سب ایسے وقت ہوا ۔ جبکہ اس حکومتی مشینری کا عملہ جو فوری طور پر نئی دہلی سے کراچی منتقل ہوا تھا ۔ کام شروع کرنا تو کجا ابھی پیر بھی نہیں جما سکا تھا ۔ ملک کی اقتصادی حالت ایسی تھی کہ وہ ان لوگوں کی ہمتیں سرد کر دینے کو کافی تھی ۔ جو فطرتاً حالات کی شدت سے متاثر نہیں ہوتے یہ وہ حالات تھے جو عالم وجود میں قدم رکھتے ہی مستعمرہ پاکستان کو درپیش ہو گئے ۔ یہ صورت حال مشکل سے پسندیدہ ہو سکتی ہے ۔

وجود میں آنے کے ڈیڑھ سال کے اندر اندر یہ مستعمرہ مستحکم ہو گئی اور اگرچہ یہ کام آہستہ ہوا لیکن اطمینان بخش طور پر ہوا ۔ مہاجرین کی مشکل تقریباً حل ہو چکی ہے ۔ حکومت کی مشینری نے اچھی طرح سے کام کرنا شروع کر دیا ہے اگرچہ اسے روانی اور مستقل طور پر عمدگی سے کام دکھانے کے لئے بہت کچھ کرنا ابھی باقی ہے ۔ اس مملکت کی اقتصادی صورت حال مستحکم اور استوار بنیادوں پر قائم ہے سیاسی اعتبار سے دنیا کی مسلم مملکتوں میں پاکستان نے بڑی اہم حیثیت پیدا کر لی ہے اور اس کا اثر روز بروز بڑھ رہا ہے ۔ جہاں تک پاکستان کی فوجی طاقت کا سوال ہے وزیر اعظم پاکستان کی تازہ تقریر بہت ہمت افزا ہے ۔

بلوچستان کی ترقی

کوئٹہ ۱۳ اپریل ۔ ترقیات کے بورڈ کے سکرٹری نے بلوچستان کے نظم ونسق کے افسروں اور ماہروں سے آبپاشی اور باغبانی کی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا جو بلوچستان کے پھلوں کو بہتر بنانے اور ان کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں موصوف نے بلوچستان میں ایک مستقل محکمہ زراعت قائم کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا جو جدید کاشتکاری آلات کے ذریعہ کاشتکاری زراعت کی مارکیٹنگ ، زرعی علم کیمیا ، نباتات نظریات ، حشریات اور فن باغبانی کی نگرانی کرے گا ۔

موصوف نے بلوچستان کے ارباب نظم ونسق کو مشورہ دیا کہ وہ باغات سے تمام قسم کی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے لائحہ عمل تیار کریں ۔

برطانوی صنعتوں کا ۱۹۴۹ء کا میلہ

کراچی ۱۳ اپریل ۔ لندن میں ۲ سے ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء تک برطانوی صنعتوں کا جو میلہ لگیگا اس کے بارے میں وزارت تجارت سے فہرستیں حاصل کی جا سکتی ہیں ۔ جن میں نمائش کی اشیاء اور انہیں پیش کرنے والوں کے متعلق تفصیلات درج ہیں یہ فہرستیں چیف کنٹرولر درآمد و برآمد کے دفاتر میں کمرہ نمبر ۲ ، بلاک نمبر ۵۲ میں رکھدی گئی ہیں ۔

زاہدان جانے والوں پر قرنطینہ کی پابندی

کراچی ۱۳ اپریل ۔ کمشنر صحت عامہ ، حکومت پاکستان کو اطلاع ملی ہے کہ زاہدان میں متعدد لوگ ٹائیفس میں مبتلا ہیں ۔ اسلئے زاہدان جانے کا ارادہ رکھنے والے اشخاص کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے پاس ٹائیفس کے ٹیکہ کے ایسے بین الاقوامی سرٹیفکیٹ رکھیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو ۔ کہ زاہدان پہنچنے سے پہلے انہیں ٹیکہ لگوائے ۱۴ دن سے کم اور ایک سال سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا ۔

پاکستان اور سوئیٹزرلینڈ کے درمیان تجارت

کراچی ۱۳ اپریل ۔ چیف کنٹرولر درآمد و برآمد نے سوئیٹزرلینڈ سے مال درآمد کرنے کے " عام کھلے لائسنس " جاری کر دیئے ہیں ۔ سوئیٹزرلینڈ سے مال درآمد کرنے کی ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے جو ۲۸ فروری ۱۹۴۹ء کو یا اس سے پہلے قبول کی جا چکی ہیں ۔ لائسنس حاصل کرنے کی درخواستیں مع دستاویزوں کے ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک پہنچ جانی چاہئیں ۔